36841 ـ کسی دوسرے کے اخراجات پرحج کرنا

سوال

میں نے اپنے بیٹے کےساتھ فریضہ حج ادا کیا اورسارے اخراجات میرے بیٹے نے ہی کیے ، میں تواپنے خرچہ پرحج کرنا چاہتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوسکا توکیا یہ حج کے صحیح ہونے پرکچھ اثرانداز تونہیں ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی دوسرے کے اخراجات پرحج کرنے میں کوئي حرج نہيں ، چاہے وہ اس کا بیٹا ہویا کوئي اوردوسرا اس حج کے اخراجات برداشت کرے یااس کا بھائي اوردوست ہو ۔۔۔الخ

اورنہ ہی اس سے اسکے حج کی صحت پرکچھ اثر پڑتا ہے ، اوراسی طرح حج کی شروط میں یہ شامل نہيں کہ انسان اپنے حج کی ادائيگي میں اخراجات بھی اپنے مال میں سے کرے ۔

مستقل فتوی کمیٹی سے ایسی عورت کے بارہ میں سوال کیا گیا جس کے میزبان نے اس کے حج کے اخراجات برداشت کیے توکیا اس کا حج صحیح ہوگا ؟

توکمیٹی کا جواب تھا :

اس کے فریضہ حج کی ادائيگي کے صحیح ہونے پراس کا کوئي اثرنہيں کہ اس نے اپنے مال سے حج میں کچھ خرچ کیا ہے یا خرچ نہيں کیا بلکہ اس کے علاوہ حج کا بہت زيادہ خرچہ کسی اورنے برداشت کیا ہے ، تواس بنا پرہم یہ کہيں گے کہ اگر تواس کےحج میں شروط اورارکان واجبات مکمل طورپرپائے جاتے تھے تو اس کا فرض ادا ہوچکا ہے ، اگرچہ اس کا خرچہ کسی اورنے برداشت کیا ہو ۔اھ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 34) ۔

اورمستقل فتوی کیمٹی سے حکمران کے خرچہ پرحج کرنے کے حکم کےبارہ میں سوال کیا گیا توکمیٹی کا جواب تھا :

یہ ان کے لیے جائز ہے ، اوران دلائل کے عموم کی بنا پران کا حج بھی صحیح ہوگا ۔ اھ

فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلميه والافتاء (11 / 36) ۔

اوركميٹى كا يہ بھى فتوى ہے :

جب بيٹا اپنا فريضہ حج اپنے والد كے مال سے ادا كرے تواس كا حج صحيح ہوگا ۔ اھـ

ديكھيں : فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 37) ۔

اوراللجنة الدائمة سے مندرجہ ذيل سوال ہوا :

اگركوئي شخص كسى دينى مقابلہ ميں حصہ لے كركامياب ہوتا ہے اوراسے حج (كے اخراجات) كا انعام ديا جائے تواس كا حكم كيا ہوگا ؟

كميٹى كا جواب تھا :

آپ كاحج ادا ہوجائے گا اور يہ آپ كے فريضہ كى ادائيگي شمار ہوگا ۔ اھـ ديكھيں : فتاوى اللجنة الدائمة (11 / 40) ۔

واللہ اعلم .